



## سوال

(182) دوران روزہ ماہواری کا شروع ہونا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہڑپہ سے امت الرشید دریافت کرتی ہیں کہ ایک روزہ دار خاتون کو عصر کے بعد ماہواری آگئی اب وہ اپنے روزے کو مکمل کرے یا ترک کر دے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خون حیض یا نفاس ایسا خون ہے جو روزے کو ختم کر دیتا ہے اس خون کے آجانے سے روزہ خود بخود ختم ہو جاتا لہذا جس روزہ دار خاتون کو عصر کے بعد یا مغرب سے چند منٹ پہلے حیض آگیا اس روزہ ٹوٹ گیا اسے چاہیے کہ مخصوص ایام میں رہ جانے والے روزوں کی رمضان کے بعد قضا دے ان ایام میں رہ جانے والی نمازوں کی قضا نہیں ان ایام میں جو روزے رہ گئے ہوں آئندہ رمضان سے پہلے پہلے انہیں رکھ لینا چاہیے دانستہ دیر کرنا شرعاً نا پسندیدہ عمل ہے نیز اگر طلوع فجر سے پہلے خون حیض کی بندش کا یقین ہو گیا تو اس دن کا روزہ رکھنا چاہیے اس حالت میں روزہ رکھا جاسکتا ہے اگرچہ غسل نہ کیا ہو غسل وغیرہ روزہ رکھنے کے بعد نماز سے پہلے کر لینا چاہیے روزہ کے لیے خون کا بندہ ہونا ضروری ہے غسل کرنا روزے کے لیے شرط نہیں ہے

ہذا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 211